يَا اَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوْآ
اِنْ جَآءَكُمْ فَاسِقٌ بِنَبَأٍ فَتَبَيَّنُوْا

اے ایمان والو! اگر تمہارے پاس کوئی فاسق خبر لائے تو تحقیق کر لیا کرو (الحجرات)

عباراتِ اکابر

شیخ الحدیث امام اہلسنت حضرت مولانا محمد سرفراز خان صفدر مدظلہ

مکتبہ صفدریہ
نزد مدرسہ نصرۃ العلوم گھنٹہ گھر گوجرانوالہ

طبع دہم .... فروری ۲۰۰۵ء

نام کتاب .... عبارات اکابر

مؤلف .... امام اہل سنت شیخ الحدیث
حضرت مولانا محمد سرفراز خان صفدر دام مجدھم

مطبع .... مکی مدنی پرنٹرز لاہور

تعداد .... گیارہ سو (۱۱۰۰)

قیمت .... ۶۲/- (باسٹھ روپے)

ناشر .... مکتبہ صفدریہ نزد مدرسہ نصرۃ العلوم گھنٹہ گھر گوجرانوالہ

﴿ملنے کے پتے﴾

☆ ادارہ نشر و اشاعت مدرسہ نصرت العلوم گوجرانوالہ ☆ مکتبہ امدادیہ ملتان

☆ مکتبہ حلیمیہ جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی ☆ مکتبہ حقانیہ ملتان

☆ مکتبہ رحمانیہ اردو بازار ☆ مکتبہ مجیدیہ ملتان

☆ مکتبہ سید احمد شہید اردو بازار لاہور ☆ مکتبہ قاسمیہ اردو بازار لاہور

☆ کتب خانہ رشیدیہ راجہ بازار راولپنڈی ☆ اسلامی کتب خانہ اڈا کاکامی ایبٹ آباد

☆ مکتبہ العارفی فیصل آباد ☆ مکتبہ فریدیہ ای سیون اسلام آباد

☆ مکتبہ رشیدیہ حسن مارکیٹ نیو روڈ مینگورہ ☆ دار الکتاب عزیز مارکیٹ اردو بازار لاہور

☆ مکتبہ نعمانیہ کبیر مارکیٹ لکی مروت ☆ مدینہ کتاب گھر اردو بازار گوجرانوالہ

☆ مکتبہ قاسمیہ جمشید روڈ نزد جامع مسجد بنوری ٹاؤن کراچی

☆ مکتبہ فاروقیہ حنفیہ عقب فائر بریگیڈ اردو بازار گوجرانوالہ

☆ کتاب گھر شاہ جی مارکیٹ گکھڑ ☆ مکتبہ سید احمد شہید اکوڑہ خٹک

المسلمین کو یہ باور کرانے کی سعی کی ہے کہ یہ عبارت اسی طرح مرتب اور مربوط ہے۔ اگر عبارات سے مطلب اخذ کرنے کا یہی طریق ہے تو پھر خدا ہی خیر کرے قرآن کریم ہی سے استدلال کرنے والے معاذ اللہ تعالےٰ بجائے اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِیْ نَعِیْمٍ ہ وَاِنَّ الْفُجَّارَ لَفِیْ جَحِیْمٍ ہ کے یوں کہہ سکتے ہیں اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِیْ جَحِیْمٍ ہ کیونکہ جب مختلف صفحات سے عبارتیں ملا کر مطلب لیا جا سکتا ہے تو ایک ہی سورت کی دو آیتوں میں یہ تقدیم و تاخیر اور قطع و برید اس قاعدہ کے لحاظ سے کیوں درست نہیں ؟ اس سے بڑھ کر بد دیانتی اور دجل و تلبیس اور کیا ہو سکتی ہے ؟

لیکن خان صاحب کو اس سے کیا ان کی بلا سے ایسے کرشمے اور کرتب تو ان کے بائیں ہاتھ کا کھیل ہے۔ خانصاحب تو دنیا سے جا چکے اور ان کے کٹر حواری اور غالی معتقدین سے جو لکیر کے فقیر ہیں اصلاح کی کوئی توقع نہیں۔ ہاں منصف مزاج قارئین کرام اس سے صحیح بات کو بآسانی اخذ کر سکتے ہیں اور ہمارے لکھنے کا اصل مقصد بھی عامۃ المسلمین کی اصلاح ہے۔ وما توفیقی الا باللہ۔

مسئلہ ختم نبوت اور حضرت نانوتوی علیہ الرحمۃ

حجۃ الاسلام حضرت مولانا محمد قاسم صاحب نانوتوی رحمۃ اللہ علیہ علمی اور تحقیقی طور پر مسئلہ ختم نبوت پر بحث کرتے ہوئے محدثانہ، فقیہانہ، اور متکلمانہ، بلکہ اس سے بھی بڑھ کر منطقیانہ انداز میں ٹھوس دلائل اور واضح براہین کے ساتھ امام الانبیاء خاتم النبیین حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالےٰ علیہ وبارک وسلم کی ختم نبوت ثابت کرتے ہیں اور یہ فرماتے ہیں کہ ختم نبوت کے تین درجات اور مراتب ہیں۔ ختم نبوت مرتبی، ختم نبوت مکانی اور ختم نبوت زمانی اور باقی دو درجوں اور مرتبوں کو تسلیم کرتے ہوئے مولانا موصوفؒ یہ فرماتے ہیں کہ ان میں اعلیٰ درجہ اور رتبہ ختم نبوت مرتبی ہے جو ختم نبوت زمانی کے لئے علت ہے اور آنحضرت صلی اللہ تعالےٰ علیہ وآلہ وبارک وسلم

بایں معنی خاتم النبیین ہیں کہ نبوت کے تمام درجات و مراتب اور کمالات آپ پر ختم ہیں اور ساری کائنات میں آپ کے اوپر کسی اور کا درجہ نہیں ہے ہاں آپ کے اوپر صرف خالق کائنات کا درجہ ہے جل مجدہٗ اور لبس۔ اور فرماتے ہیں کہ یہ تینوں مراتب، اور درجات دلیل مطابقی کے طور پر ثابت ہیں نہ یہ کہ صرف ختم نبوت زمانی ہی مطابقی طور پر ثابت ہے جیسا کہ عوام آپ کی ختم نبوت زمانی ہی میں منحصر سمجھتے ہیں حالانکہ اس سے آپ کی پوری فضیلت ثابت نہیں ہوتی کیونکہ یہ تو ختم نبوت مرتبی کے لئے معلول ہے اور ختم نبوت مرتبی علت ہے تو یہ کیونکر باور کیا جاسکتا ہے کہ علت تو مطابقی نہ ہو اور معلول مطابقی ہو۔ ہاں ان تین درجات و مراتب میں سے اگر ایک مراد لی جائے تو لفظ خاتم النبیین ختم نبوت مرتبی پر دلیل مطابقی کے طور پر دلالت کرتا ہے اور ختم نبوت زمانی کا ثبوت دلیل التزامی سے متحقق ہے۔ اور فرماتے ہیں کہ یہ ہو تو ہرگز نہیں سکتا لیکن اگر بالفرض آپ کے زمانہ میں کوئی اور نبی آجائے یا فرض کیجئے کہ آپ کے بعد کوئی اور نبی پیدا ہو جائے اور اس کو نبوت مل جائے تب بھی آپ کی ختم نبوت پر کوئی زد نہیں پڑتی اس لئے کہ نبوت کا ہر مرتبہ آپ پر ختم ہے۔ لہٰذا کوئی آپ سے پہلے آئے یا بعد کو آئے آپ کی ختم نبوت پر ہرگز کوئی حرف نہیں آتا لیکن یہ تو محض ختم نبوت مرتبی کے درجہ اور مرتبہ کو مضبوط اور مستحکم کرنے کے لئے ایک تعبیر اختیار کی گئی ہے ورنہ آپ کی ختم نبوت زمانی کا منکر بھی ویسا ہی کافر ہے جیسا کہ فرائض اور وتر وغیرہ کی رکعات کی تعداد کا منکر کافر ہے اور آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے بعد کسی کو نبوت ملنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا جو اس میں تامل کرے وہ بھی کافر۔

یہ حجۃ الاسلام حضرت نانوتوی علیہ الرحمۃ کی ان متعدد عبارات کا خلاصہ ہے کہ جو انہوں نے مختلف کتابوں میں اور بعض "تحذیر الناس" میں تحریر فرمائی ہیں چند ضروری عبارات ہم یہاں عرض کرتے ہیں۔ غور فرمائیں اور اس کی مزید تحقیق راقم کی کتاب،